36522 ـ بھول کریا جہالت کی بنا پرمحظورات احرام کا ارتکاب

سوال

جب کوئي شخص بھول کریا جہالت کی بنا پر احرام کی حالت میں ممنوع کام کاارتکاب کرلے تواس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جب کوئي احرام کی حالت میں بھول کریا جہالت کی بنا پرکسی ممنوعہ چیز کا ارتکاب کرلے تواس پرکچھ لازم نہیں آتا ، لیکن اس پرواجب اورضروری ہے کہ جیسے ہی عذر زائل ہواسے اس ممنوعہ چیز کے ارتکاب سے رک جانا چاہیے ، اوربھولے ہوئے شخص کویاد دھانی کرانی اورجاہل شخص کوتعلیم دینی واجب ہے ۔

اس کی مثال یہ ہے : اگر کسی شخص نے احرام کی حالت میں بھول کرکپڑے پہن لیے تواس پرکچھ لازم نہیں آئےگا ، لیکن جیسے ہی اسےیاد آئے اسے یہ کپڑے اتارنا ہونگے ، اوراسی طرح اگربھول کرسلوار پہنے رکھے اورنیت وتلبیہ کہنے کے بعد اسے یاد آئے تواس پرواجب ہے کہ وہ فوری طور پرسلوار اتار دے اوراس پرکچھ لازم نہیں آئے گا ۔

اوراسی طرح اگر وہ شخص جاہل ہوتواس پربھی کچھ نہیں مثلا یہ گمان رکھتے ہوئے کہ سلی ہوئي چیز پہننی حرام ہے تووہ بغیرسلائي کے بنیان پہن لے تواس پرکوئي چیزلازم نہیں آئے گی ، لیکن جب اسے یہ پتہ چلے کہ بنیان پہننی منوعہ لباس میں سے چاہیے وہ بغیر سلائي کے ہی کیوں نہ ہو تواسے فوری طور پراتارنا ہوگي ۔

اس میں عام قاعدہ ہے کہ : احرام کی جتنی بھی ممنوعہ اشیاء ہیں اگر کوئي شخص بھول کریا جہالت یا کسی کے مجبور کرنے کی بنا پراس کا ارتکاب کرے تواس پرکچھ لازم نہیں آتا ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائيں یا ہم سے غلطی ہوجائے توہمارے مؤاخذہ نہ کرنا البقرۃ (286) تواللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا میں ایسا کردیا ۔

اورایک دوسرے مقام پراللہ تعالی کا فرمان ہے :

تم سے جوکچھ بھول چوک میں ہوجائے اس میں تم پرکوئي گناہ نہیں ، البتہ گناہ وہ ہے جوتمہارے دل عمدا اورجان

بوجھ کرکریں ، اللہ تعالی بڑا ہی بخشنے والا ہے الاحزاب (5) ۔

اورشکارجوکہ احرام کی حالت میں ممنوعہ اشیاء میں سے ہے کے بارہ میں خصوصا اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورتم میں جوکوئي اسے عمدا قتل کرے المائدۃ (95) ۔

اوراس میں یہ کوئي فرق نہیں کہ وہ احرام کی ممنوعہ چیز لباس اورخوشبووغیرہ سے تعلق رکھتی ہویا شکار کرنے اورسرکے بال وغیرہ منڈانے سے ، اگرچہ بعض علماء کرام نے اس کے مابین فرق کیا ہے ، لیکن صحیح یہی ہے کہ اس میں کوئي فرق نہیں ، کیونکہ وہ محظورہے جس میں انسان جہالت اوربھول جانے اوراکراہ کی حالت میں معذور ہوتا ہے ۔ .